



سوال

(397) رضاعت محرم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کی میری والدہ کے علاوہ ایک اور بیوی بھی ہے اور اس کے بطن سے بھی میرے باپ کی اولاد ہے، ہماری ایک خالہ یعنی میری والدہ کی ایک بہن بھی ہے جس نے مجھے اور ماں کی طرف سے میرے بھائیوں کو دودھ بھی پلایا ہے اور اس خالہ کے بچے اور پھیاں بھی ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا باپ کی طرف سے میرے بھائیوں کیلئے میری خالہ کی بیٹیوں کے ساتھ پردے کے بغیر بیٹھنا اور باتیں کرنا جائز ہے؟ یا درہے باپ کی طرف سے میرے ان بھائیوں نے میری خالہ کا دودھ نہیں پیا کیا اس صورت میں میری خالہ کے تمام بیٹے اور بیٹیاں ہمارے سب کے بہن بھائی ہوں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے ان بھائیوں کیلئے جنہوں نے آپ کی خالہ کا دودھ نہیں پیا، یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو آپ کی خالہ کی بیٹیوں کا محرم شمار کریں کیونکہ انہوں نے آپ کی خالہ کا دودھ نہیں پیا، آپ کی خالہ کی بیٹیوں کیلئے آپ کے صرف وہ بھائی محرم ہیں جنہوں نے آپ کی خالہ سے مکمل رضاعت حاصل کی ہے، مکمل رضاعت سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دو سال کی عمر کے اندر پیے ہوں کیونکہ نبی اکرمؐ کا فرمان ہے:

((لارضاع الاثانی الخولین)) (سنن الدارقطنی)

”رضاعت وہی معتبر ہے جو دو سالوں کے اندر ہو۔“

اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے:

((کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یسخر من ثم نسخن بنسخ معلومات، فتونی رسول اللہ ﷺ وہی فیما یقرآن من القرآن)) (صحیح مسلم)

”قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا جن سے مرمت ثابت ہوتی تھی پھر ان کو پانچ معلوم رضعات کا حکم منسوخ کر دیا گیا، نبیؐ کی وفات کے وقت وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔“

نیز نبیؐ نے فرمایا ہے:



((محرم من الرضا ما محرم من النسب)) (صحیح البخاری)

”رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع: جلد 3 صفحہ 366

محدث فتویٰ